13642 ـ بعض عورتوں کو کرسمس کےتہوار پر تحفے پیش کرنا

سوال

یورپي عادات میں ہے کہ کرسمس کےتہوار پر بچے اور بڑے غیرمسلم لوگ جمع ہوتےہیں اور اپنےنام لکھ کر ایك صندوق میں رکھ کران اوراق کو اچھي طرح ہلاتے اور پھر ہرایك شخص کسي دوسرےشخص کانام اختیار کرتا ہے تا کہ کرسمس کےتہوار پر اسے تحفہ پیش کرسکے.
اور اس عادت کو " chris kringle " کا نام دیا جاتا ہے.
اور کچھ بہنوں نےپچھلےبرس اس فکر کو لے کراس پر عمل بھي کیا، اور اس برس تہوار کےموقع پر وہ پھر اس پر عمل کرنا چاہتي ہیں، اور اس میں جو کچھ ہوتا ہے وہ یہ کہ ہر بہن بغیر سوچے سمجھے کسي دوسرے کو اختیار کرتي ہے اور اس کےلیےبیس ڈالر کا تحفہ خرید کراسے ضرور دینا ہوتا ہے .
بعض بہنوں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل میں کفار کي مشابہت ہے تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بعض بہنوں نےجویہ نصیحت کي ہےکہ یہ کام جائزنہیں ان کي یہ نصیحت صحیح ہے کیونکہ اس عمل میں دو طرح سےکفار کي مشابہت پائي جاتي ہے.

اول:

اس تہوار کو منانا ، اور یہ شرعي طور پر حرام کام ہے، اور اس میں اس تہوار کےموقع پر تحفہ پیش کرنا بھي ہے.

دوم:

ان کےاس بدعتي تہوار کےدن کفار کي ان عادات کو اپنا کران کي تقلید کرنا.

اسلام میں عیدالفطر اور عیدالاضحي کےعلاوہ کوئي تیسري عید نہیں ، ان دونوں عیدوں اور تہواروں کےعلاوہ جو عید اور تہوار نئےنکال لیےگئے ہیں وہ کچھ بھي نہیں اور خاص کر جب یہ دوسرے ادیان کي عیدیں اور تہوار ہوں یا ان فرقوں کےتہوار ہوں جو دائرہ اسلام سےخارج ہیں .

اہمیت کےلیے سوال نمبر (947) کےجواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس کام میں بدعت کا دروازہ کھولنا ہے اور یہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کےمندرجہ ذیل فرمان کےعموم کےتحت آتا ہے:

(جس نےبھي ہمارے اس دین میں کوئي نیا کام نکالا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے) صحیح بخاري کتاب الصلح حدیث نمبر (2499) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718) .

واللہ اعلم .